سوال

(247) ایسا طریقہ بتلائیے کہ مجھ سے عادت سریہ چھوٹ جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں عادت سریہ میں مبتلا ہوں۔ جبکہ میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا بھی ہوں اور جانتا ہوں کہ وہ حرام ہے۔ اسے چھوڑنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن پھر بھی کبھی کبھی کرلیتا ہوں۔ ایسے طریقہ کی طرف میری رہنمائی فرمائیے جس سے یہ عادت چھوٹ جائے؟ (خ۔ن۔ع۔الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عادت سریہ یعنی مشت زنی حرام ہے اور ماہر اطباء اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں جو انجام کار صحت کو برباد کردیتے ہیں اور اللہ تعالی اہل ایمان کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ○ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ○ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ○ (المومنون: ۵۔۷)

''اور جو لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان میں انہیں کوئی ملامت نہیں اور جو لوگ ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو یہی لوگ حد سے آگے نکل جانے والے ہیں۔''

اور یہ عادت اس وصف کے خلاف ہے جو اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لیے بیان فرمائی ہے۔ گویا یہ اپنے آپ پر بھی ظلم وزیادتی کا کام ہے۔ لہٰذا اسے چھوڑنا اور اس سے بچنا واجب ہے اور اسی بات پر عمل کرنا چاہیے۔ جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجرور رہنے والوں کے لیے مشروع کیا کہ وہ روزے رکھیں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ))

''اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جو بیوی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ شادی کرلے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بدفعلی سے بچانے میں مددگار ہے اور جو شادی نہ کرسکتا ہو وہ روزہ رکھے۔ روزہ اسے خصی کردیتا (شہوت توڑدیتا) ہے۔''

ان شاء اللہ اس علاج نبوی سے یہ گندی اور حرام عادت چھوٹ جائے گی اور جو شخص روزے کی یا اس خبیث عادت کو چھوڑنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ علاج میں رہنمائی کے لیے کسی طبیب سے رابطہ کرے تو بھی ٹھیک ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء علمہ من علمہ وجہلہ من جہلہ))

''اللہ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی شفا نازل نہ کی ہو۔ جس نے اسے جان لیا سو جان لیا اور جس نے نہ جانا وہ جاہل رہا۔''

نیز فرمایا:

((عِبَادَ اللّٰہِ تَدَاوَوا، ولاتداووا بِحَرَام))

''اے اللہ کے بندو! علاج کیا کرو مگر حرام چیز سے علاج نہ کرو۔''

ہم اپنے لیے، آپ کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر برائی سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 230

محدث فتویٰ